4

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیۡبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلَّم

صرف مبلغین کیلئے

”کُنۡتُمۡ خَیۡرَ اُمَّۃٍ اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ تَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَتَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ“

ترجمہ: یعنی تم ان سب امتوں سے بہترین امت ہو جو لوگوں میں ظاہر ہوئیں کیونکہ تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو

منجانب

شعبہ دعوت و تبلیغ آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف (اوکاڑہ)

دعوت و تبلیغ کے اہم اصول

--->> دورانِ دعوت و تبلیغ درج ذیل اصولوں کو پیشِ نظر رکھیں۔

● دورانِ تبلیغ سفید لباس، پانچ کلی ٹوپی، سفید پگڑی پہن کر باوضو رہیں۔ ● دورانِ تبلیغ آپ ایک وفد میں شامل ہوں گے جس کے امیر یا خادم وفد کے پاس تمام پروگرام، تفصیلات اور ہدایات ہوں گی۔ اِن ہدایات پر عمل کرنا سب کا فرض ہوگا۔ ● اپنا مکمل وقت وفد کے ساتھ گزارنا ہوگا لہذا وقت یا مدت پوری ہونے سے پہلے آپ کہیں علیحدہ یا واپس ہرگز نہ جائیں، حتیٰ کہ استنجا یا وضو یا آرام بھی بغیر اطلاع یا اجازت نہ کریں۔ ● دورانِ سفر غیر اخلاقی گفتگو یا حرکات سے پرہیز کریں دورانِ سفر باوضو دینی کتب کا مطالعہ یا ذکرِ الٰہی کریں، بحث مباحثہ اور ہنسی مذاق نہ کریں۔ ● اپنے ضروری سامان اور جیب وغیرہ کی خود حفاظت کریں اور اپنا سامان خود اٹھائیں، کرایہ اور اخراجاتِ سفر وغیرہ خادم وفد کے پاس جمع کروادیں، خادم وفد تمام حساب کتاب تحریری طور پر ساتھ ساتھ لکھتا جائے۔ ● آپس کی دوستی، بے تکلفی اور جان پہچان کی بجائے بیلیوں سے دوستی بڑھائیں، ہمیشہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں۔ ● چلتی بس یا گاڑی میں سوار ہونے اور اترنے سے گریز کریں، بس میں شور نہ مچائیں اور نہ ہی بس کی دیواریں بجائیں۔ ● ادھر اُدھر دیکھنے کی بجائے نظریں جھکائے ذکرِ الٰہی اور استغفار کرتے رہیں۔ ● خلافِ سنت افعال سے مکمل طور پر اجتناب کریں کہ جس سے لوگ آپ سے بدظن ہو کر تنقید کریں، مثال کے طور پر اذان کے وقت گفتگو، اذان کے بعد لیٹا یا سوتا رہنا، نماز بغیر جماعت کے ادا کرنا، قبلہ رخ تھوکنا یا قبلہ رخ چیزیں نہ رکھنا وغیرہ۔ ● کھانے پر جو بھی خرچ آئے، سب بیلی آپس میں تقسیم کرلیں، کسی ایک بیلی پر بوجھ نہ بنیں۔ ● کھانا صرف خادم مرکز میلاد یا انتہائی قابل اعتبار شناسا بیلی بخوشی کھلائے پلائے تو کوئی حرج نہیں، نامعلوم یا عام بیلیوں سے کھانا پینا سخت منع ہے۔ ● رہائش صرف مسجد اہلسنت و جماعت یا مرکز میلاد پر رکھیں، کسی نامعلوم یا مرکز میلاد و مسجد سے دور رہائش نہ رکھیں۔ ● نماز تہجد یا دیگر اوقات میں سوئے ہوئے بیلی کو نرمی سے اٹھائیں۔ ● صرف اپنے مقررہ پروگرام کے مطابق وقت گزاریں، اپنی یا کسی کی مرضی، مشورہ یا دعوت پر پروگرام ہرگز تبدیل نہ کریں۔ ● دورے کی تفصیل، کارکردگی رپورٹ فارم میں خادم وفد کو ارسال کریں۔ ● تمام ارکان وفد اپنے گھر پہنچنے پر اپنے مرکز تبلیغ یا امیر کو فوری اطلاع کریں۔ ● جو امیر مقرر کیا جائے، اُس کی اطاعت اور ادب واحترام کریں۔

تلاوت قرآنِ پاک

اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

” وَلَوۡ اَنَّھُمۡ اِذۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَھُمۡ جَآءُوۡكَ فَاسۡتَغۡفَرُوا اللّٰہَ وَاسۡتَغۡفَرَلَھُمُ الرَّسُوۡلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیۡمًا “

سورۃ النساء ؛ آیت:64

ترجمہ : اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب! (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اُن کی شفاعت فرمائیں تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے۔

منقبت امام عالی مقام رضی اللہ عنہ

سید نے کربلا میں وعدے نبھا دیئے ہیں
دین محمدی ﷺ کے گلشن کِھلا دیئے ہیں
دین نبی ﷺ پہ واری اکبر نے بھی جوانی
عباس رضی اللہ عنہ نے بھی اپنے بازو کٹا دیئے ہیں
منہ کر کے سوئے کوفہ ، صغرا رضی اللہ عنہا پکارتی تھی
کیا تو نے سارے اکبر رضی اللہ عنہ وعدے بھلا دیئے ہیں
زہرا رضی اللہ عنہا کے ناز والے پھولوں پہ سونے والے
کربل کی خاک میں وہ ، ہیرے لٹا دیئے ہیں
بولے حسین رضی اللہ عنہ مولا تیری وفا کی خاطر
اک اک کر کے سارے ہیرے لٹا دیئے ہیں
زینب رضی اللہ عنہا کے باغ میں جو دو پھول تھے مہکتے
زینب رضی اللہ عنہا نے جھاڑ کے یوں دامن پھیلا دیئے ہیں
تنویر حیدری نے دے دے لہو کے قطرے
کرب و بلا کے ذرے تارے بنا دیئے ہیں
بخشش ہے اس کی لازم سید کے غم میں حافظؔ
دو چار جس نے آنسو رو کے بہا دیئے ہیں

بیان ''فضائل درودِ پاک'' پڑھیں

صَلَّی اللّٰہُ عَلیٰ حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلَّم

☆۔ درود پاک پڑھ کر جس کو بخشا جائے اسے بھی نفع دیتا ہے۔

☆۔ درود پاک پڑھنے والے کو اللہ تعالی اور اس کے حبیب ﷺ کا قرب نصیب ہوتا ہے۔

☆۔ درود پاک پڑھنے والے کا دل زنگار سے پاک ہو جاتا ہے۔

☆۔ درود پاک پڑھنے والا لوگوں کی غیبت سے محفوظ رہتا ہے۔

☆۔ سب سے بڑی نعمت یہ کہ درود پاک پڑھنے والے کو رحمۃ اللعالمین ﷺ شفیع المذنبین ﷺ کی خواب میں زیارت ہوتی ہے۔

☆۔ ایک بار درود پاک پڑھنے سے دس گناہ معاف ہو جاتے ہیں، دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ دس درجے بلند ہوتے ہیں۔ دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

☆۔ درود پاک پڑھنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے۔

☆۔ درود پاک پڑھنے والا قیامت کے دن سب سے پہلے آقائے دو جہاں ﷺ کے پاس پہنچ جائے گا۔

☆۔ درود پاک پڑھنے والے کا کندھا جنت کے دروازے پر حضور ﷺ کے کندھے مبارک کے ساتھ چھو جائے گا۔

☆۔ درود پاک پڑھنے والے کے سارے کاموں کے لیے قیامت کے دن حضور ﷺ متولی (ذمہ دار) ہو جائیں گے۔

☆۔ درود پاک پڑھنے سے دل کی صفائی ہوتی ہے۔

☆۔ درودِ پاک پڑھنے والے کے لیے اللہ کی رضا اور رحمت لکھ دی جاتی ہے۔

دعوت تبلیغ قرآن وحدیث کی نظر میں

☆ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْ مُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ط وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ O (پ۴،ع۳)

ترجمہ :اورتم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اوراچھی بات کا حکم دیں اور بری بات سے منع کریں اوریہی لوگ مراد کو پہنچے۔

☆ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ط (پ۴،ع۳)

ترجمہ :تم بہترامت ہوان سب امتوں میں جوتم لوگوں میں ظاہر ہوئیں، بھلائی کا حکم دیتے ہواور برائی سے منع کرتے ہواوراللہ پرایمان رکھتے ہو۔

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ O (پ۲۴،ع۱۹)

ترجمہ:اوراس سے زیادہ کس کی بات اچھی جواللہ کی طرف بلائے اورنیکی کرےاور کہے میں مسلمان ہوں۔

وَيَاْ مُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ O

ترجمہ: اوراچھی بات کا حکم دیں اور بری سے منع کریں یہی لوگ مراد کو پہنچے۔

يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَايَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ

ترجمہ:اے ایمان والو! تم اپنی فکر رکھو،تمہارا کچھ نہ بگاڑے گا جوہوا جب کہ تم راہ پر ہو۔

يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّ قُوْدُهَا النَّاسُ

وَالۡحِجَارَةُ O (پارہ ۲۸، ع ۱۹)

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

وَمَنۡ یَّخۡرُجۡ مِنۡ بَیۡتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ثُمَّ یُدۡرِكۡهُ الۡمَوۡتُ فَقَدۡ وَقَعَ اَجۡرُهٗ عَلَی اللّٰهِ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا O

(پارہ ۵، ع ۱۱)

ترجمہ: جو اپنے گھر سے نکلا، اللہ اور رسول (ﷺ) کی طرف ہجرت کرتا، پھر موت نے اُسے آلیا، تو اُس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہو گیا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

وَ اۡمُرۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ انۡهَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَ اصۡبِرۡ عَلٰی مَاۤ اَصَابَكَ ط

(پارہ ۲۱، ع ۱۱)

ترجمہ: اور اچھی بات کا حکم دے اور بری بات سے منع کر اور جو افتاد ( ) تجھ پر پڑے اس پر صبر کر۔

حدیث پاک کی روشنی میں:

"جب زمین میں گناہ کیا جائے تو جو وہاں موجود ہے اور اسے برا جانتا ہے وہ اس کی مثل ہے جو وہاں نہیں ہے اور جو وہاں نہیں ہے مگر اُس (گناہ) پر راضی ہے وہ اس کی مثل ہے جو وہاں حاضر ہے"۔

(ابوداؤد شریف)

حضرت سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ انہوں نے ارشاد فرمایا، نیکی کا حکم دیتے رہنا اور برائی سے روکتے رہنا، نہیں تو اللہ تعالیٰ تم پر ایسا حاکم مقرر کر دے گا جو تمہارے بزرگوں کا احترام نہیں کرے گا، تمہارے بچوں پر رحم نہیں کرے گا، تمہارے بڑے بلائیں گے لیکن ان کی بات نہیں مانی جائے گی۔ وہ مدد طلب کریں گے مگر ان کی مدد نہیں کی جائے گی اور وہ بخشش طلب کریں گے مگر انہیں نہیں بخشا جائے گا۔ (مکاشفۃ القلوب، از امام غزالی)

حضرت ابودرداء فرماتے ہیں کہ "جس کسی نے اپنے بھائی کو اعلانیہ نصیحت کی اس نے اسے رسوا کیا اور جس کسی نے چپکے سے کی تو اُس نے اُسے زینت بخشی" (تنبیہ الغافلین)

اولیاء اللہ کی تبلیغ

حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس ایک دن ملک مہدی زمان خان ڈپٹی کمشنر حاضر ہوا اور عرض کیا کہ حضور مختلف مزارات پر حاضری دی لیکن روحانی پیاس ختم نہیں ہوئی۔ وظائف میں کبھی ناغہ ہو جاتا ہے۔ دعا فرمائیں کہ کبھی ناغہ نہ ہو۔ میاں صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کسی کام کے لیے جب کمشنر یا کوئی تمہارا بڑا افسر حکم دیتا ہے تو حکم کی تعمیل کرتے ہو یا اسے دعا کے لیے کہتے ہو۔ افسوس اس وقت خود بخود عمل ہو جاتا ہے۔

ایک دن حضرت صاحب کرمانوالے رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں چند آدمی آئے اور سلام کر کے دوسری صف میں بیٹھ گئے۔ آپ نے ان کی جانب متوجہ ہو کر فرمایا ''بیلیو! کہاں سے آئے ہو اور کس غرض سے آئے ہو؟'' ایک نے عرض کیا کہ ''ہم لاہور سے آئے ہیں اور ایک ساتھی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ آدمی بہت بیمار ہے۔ اس کے لیے دعا کروانے کی غرض سے آئے ہیں۔'' آپ نے کوئی دوا تجویز فرما دی اور کہا کہ جاؤ، اللہ تعالیٰ اس کو صحت عطا فرما دیں گے۔ دوائی انہوں نے لکھ لی اور پھر پوچھا ''کوئی پرہیز ہو تو ارشاد فرمائیں۔'' آپ نے فرمایا، حلال و حرام کی تمیز کیا کرو اور حرام سے پرہیز کرو۔ وہ تھوڑی دیر کے لیے خاموش رہے اور پھر پوچھا کہ کون سی چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔ آپ نے فرمایا، حلال و حرام کی تمیز کیا کرو اور حرام سے پرہیز کرو۔ انہوں نے دوبارہ عرض کیا تو آپ نے انہیں وہاں سے چلے جانے کا حکم فرمایا اور فرمایا کہ یہی تو حلال حرام ہی تو پرہیز ہے۔

ایک مرتبہ حضرت صاحب کرمانوالے رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: ''بیلیو! اللہ تعالیٰ نے سب سے عمدہ، سب سے حسین اور خوبصورت سراپا جو بنایا ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سراپا ہے۔ سب سے بہتر کردار حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کردار ہے۔ پھر ہم بھی کیوں نہ ویسی ہی صورت اور ویسی ہی سیرت بنانے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے یہی ذریعہ ہے۔''

مسواک کرنے کی سنتیں سیکھیں اور عمل کریں

مسواک کرنے والے سے اللہ راضی ہوجاتا ہے:

حضرت ابن عمر سے منقول ہے کہ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ مسواک کا استعمال اپنے اوپر لازم کرلو کیونکہ اس میں منہ کی پاکیزگی اور اللہ کی خوشنودی ہے۔ (بخاری)

مسواک سے روزی میں برکت ہوتی ہے:

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، مسواک کو لازم کرلو، اس میں غفلت نہ کرو۔ کیونکہ مسواک میں چوبیس خوبیاں ہیں۔ ان میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالی راضی ہوجاتا ہے، مالداری اور کشادگی پیدا ہوتی ہے، منہ میں خوشبو پیدا ہوجاتی ہے، مسوڑھے مضبوط ہوجاتے ہیں، دردِ سر کو سکون ہوتا ہے، داڑھ کا درد دور ہوتا ہے اور چہرے کے نور اور دانتوں کی چمک کی وجہ سے فرشتے مصافحہ کرتے ہیں۔ (قُشَیرِی)

ایک اور حدیث پاک کے مطابق مسواک کرنے والوں کو قیامت تک ہونے والے مسلمانوں کی گنتی کے برابر نیکیاں عطا کی جائیں گی۔

سو کر اٹھنے کے بعد مسواک کرنا سنت ہے۔ سونے کی حالت میں ہمارے پیٹ سے بخارات اور گندی ہوائیں منہ کی طرف چڑھ جاتی ہیں جس کی وجہ سے منہ میں بدبو اور ذائقے میں تبدیلی ہوجاتی ہے۔ اس سنت کی برکت سے منہ صاف ہوجاتا ہے۔

مسواک کرنے کا طریقہ اور اس سے متعلق ضروری باتیں:

☆۔ زیادہ سے زیادہ ایک بالشت لمبی ہو۔ ایک بالشت سے زیادہ لمبی ہو تو اس پر شیطان سواری کرتا ہے۔

☆۔ پیلو، زیتون یا نیم وغیرہ کی کڑوی لکڑی کی ہو۔

☆۔ مسواک نہ بہت زیادہ سخت ہو نہ بہت زیادہ نرم ہو۔

☆۔ پہلے سیدھی طرف اوپر کے دانتوں پر مسواک کریں۔ پھر سیدھی طرف نیچے کے دانتوں پر پھر الٹی طرف نیچے کے دانتوں پر۔

☆۔ میوے یا خوشبودار درخت کی لکڑی کی نہ ہو۔

☆۔ مسواک سیدھے ہاتھ سے کریں۔ اور اس طرح ہاتھ میں لیں کہ چھنگلیا مسواک کے نیچے اور بیچ کی تین انگلیاں اوپر اور انگوٹھا سرے پر ہو۔

☆۔ کم سے کم تین بار دائیں بائیں اوپر نیچے مسواک کریں اور ہر مرتبہ مسواک کو دھوئیں۔

☆۔ جب بھی مسواک کریں اسے دھولیں۔ اسی طرح مسواک کرنے کے بعد بھی دھولیں۔

☆۔ مٹھی باندھ کر مسواک کر نہ کریں اس سے بواسیر ہو جانے کا خدشہ ہے۔

☆۔ مسواک اس طرح کھڑی رکھیں کہ ریشہ اوپر کی جانب ہو۔

☆۔ زمین پر ڈال دینے سے پاگل ہو جانے کا خطرہ ہے۔

☆۔ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کوئی شخص مسواک کو زمین پر لٹا کر رکھنے کی وجہ سے اگر پاگل ہو جائے تو اپنے نفس کے سوا کسی کو ملامت نہ کرے کہ یہ خود اس کی اپنی غلطی ہے۔

☆۔ دانتوں کی چوڑائی کے میں مسواک کریں لمبائی میں نہ کریں کہ مسوڑھے زخمی ہونے کا خوف ہے۔

☆۔ چت لیٹ کر مسواک نہ کریں اس سے تلی بڑھ جاتی ہے۔

☆۔ بیت الخلاء میں مسواک کرنا مکروہ ہے۔

☆۔ مسواک نماز کے لیے سنت نہیں، وضو کے سنت ہے۔ تو جو ایک وضو سے چند نمازیں پڑھے اس سے ہر نماز کے لیے مسواک کا مطالبہ نہیں جب تک کسی سبب سے منہ بدبودار نہ ہو جائے۔

☆۔ جب بھی منہ میں بد بو ہو جائے تو اس کو دور کرنے کے لیے مسواک کرنا سنت ہے۔

☆۔ مسواک کرنا سنت ہے لہذا جب بھی جی چاہے مسواک کریں۔

☆۔ اگر وضو میں مسواک نہ کی تھی تو اب نماز کے وقت مسواک کر لیں۔

☆۔ مسواک جب قابل استعمال نہ رہے تو اسے پھینک نہ دیں کیونکہ یہ دیکھنے میں ایک چھوٹی سی لکڑی کا ٹکڑا ہے مگر اس کو نسبت بہت بڑی ہے۔ اس لیے اسے کسی جگہ احتیاط سے رکھ دیں یا دفن کر دیں۔

☆۔ اگر مسواک نہ ہو تو انگلی یا موٹے کپڑے سے دانت مانجھ لیں، اگر دانت نہ ہوں تو انگلی یا کپڑا مسوڑھے پر پھیر لیں۔

انگلی سے دانت صاف کرنے کا طریقہ:

☆۔ منہ کی دائیں جانب میں اوپر نیچے انگوٹھے سے صاف کریں۔ اور پھر اسی طرح بائیں جانب شہادت کی انگلی سے (ردالمختار)

☆۔ کھانا کھانے کے بعد مسواک کرنا دو کمسن غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔

☆۔ جب بھی گھر میں داخل ہوں اس وقت سب سے پہلا کام مسواک کرنا ''سنت پاک'' ہے، نیز جب کوئی چیز کھائیں اور منہ میں بد بو ہو جائے تو مسواک کریں ، اسی طرح سونے سے قبل، سو کر اٹھنے کے بعد، دوران سفر جہاں جہاں منزل پر اتریں، تلاوت کرنے سے پہلے ، ان تمام مواقع پر بھی مسواک کرنا سنتِ پاک ہے۔

☆۔ مسواک کرنے والوں کو ہر دانت اور انگلیوں کے ہر ایک پھیرنے کے بدلے پانچ پانچ نیکیاں ملتی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"نماز" پڑھنے کا طریقہ سیکھیں اور یاد کریں

☆ **نیت نماز:** نمازی قبلہ رو ہو کر دل میں نیت کرے کہ اس وقت کی نماز خدا کے واسطے پڑھتا ہوں۔ اگر مقتدی ہے تو یہ بھی خیال کرے کہ میں پیچھے اس امام کے ہوں۔ نماز کا طریقہ یہ ہے: باوضو قبلہ رو ہو کر دونوں پاؤں میں چار انگل کا فاصلہ رکھ کر کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کانوں تک لے جائیں کہ انگوٹھے کانوں کی لو سے چھو جائیں، انگلیاں نہ تو دبا کر بند کریں اور نہ ہی بالکل کشادہ، بلکہ اپنے اصلی حالت پہ رہنے دیں۔ ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں اور نیت کر کے اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لیں، یوں کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی انگلیاں کلائی پر اور انگوٹھا اور چھنگلیا کلائی کے اردگرد ہوں، پھر یہ ثناء پڑھیں:

سُبحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمدِكَ وَ تَبَارَكَ اسمُكَ وَتَعَالیٰ جَدُّكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيرُكَ ○

پھر تعوذ پڑھیں: **اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيطٰنِ الرَّجِيمِ ٥**

پھر تسمیہ پڑھیں: **بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ ٥**

پھر الحمد شریف پڑھیں:

اَلحَمدُ لِلّٰهِ رَبِّ العٰلَمِينَ ○ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ ○ مٰلِكِ يَومِ الدِّينِ ○ اِيَّاكَ نَعبُدُ وَاِيَّاكَ نَستَعِينُ ○ اِهدِ نَا الصِّرَاطَ المُستَقِيمَ ○ صِرَاطَ الَّذِينَ اَنعَمتَ عَلَيهِم غَيرِ المَغضُوبِ عَلَيهِم وَ لَا الضَّآلِّينَ ○

الحمد شریف ختم کر کے آہستہ سے **آمین** کہیں۔ پھر سورۃ اخلاص یا اور کوئی سورۃ جو یاد ہو تو وہ پڑھیں۔

سورۃ اخلاص: **قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ○اللّٰهُ الصَّمَدُ○لَمْ يَلِدْ○وَلَمْ يُوْلَدْ○وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ○**

سورۃ کے ختم پر **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہہ کر رکوع کے لیے جھک جائیں۔ رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑ لیں۔ رکوع میں کمر سر کے ساتھ برابر ہو۔ ہاتھ پسلیوں سے جدا رہیں۔ پنڈلیاں سیدھی رہیں اور رکوع کی تسبیح "**سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ**" تین یا پانچ مرتبہ پڑھیں۔

پھر تسمیع "**سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ**" ط پڑھیں۔

اگر امام کے پیچھے ہوں تو صرف **رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ** پڑھیں۔

اور اگر تنہا ہوں تو پھر تسمیع اور تحمید دونوں پڑھیں۔ اس کے بعد **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جائیں کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھیں، پھر دونوں ہاتھ رکھیں۔ پھر دونوں کے بیچ میں پہلے ناک پھر پیشانی زمین پر رکھیں۔ پھر تسبیح "**سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى**" ط تین یا پانچ مرتبہ پڑھیں۔

سجدے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ دونوں پاؤں کھڑے ہوں اور ان کی اُنگلیاں قبلے کی طرف ہوں۔ چہرہ دونوں ہتھیلیوں کے عین بیچ میں ہو اور دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے کانوں کی سیدھ میں جبکہ انگلیاں ملی ہوئی ہوں اور سیدھی قبلہ رخ ہوں۔ کہنیاں پسلیوں سے اور رانیں پیٹ سے الگ رہیں۔ نیز کہنیاں کھڑی رہیں، زمین سے نہ لگیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے اٹھیں اور سیدھے بیٹھ جائیں۔ پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر دوسرا سجدہ اسی طرح کریں۔ پھر اللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں۔ اٹھتے وقت زمین پر ہاتھ نہ رکھیں۔ یہ ایک رکعت پوری ہوگئی۔ سجود کے بعد اٹھئے ، دوسری رکعت شروع ہوئی۔ پھر بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر الحمد شریف پڑھیں۔ پھر اس کے ساتھ کوئی اور سورۃ ملائیں اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت پوری کر

لیں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ اگر امام کے پیچھے نماز پڑھیں تو ثنا کے بعد خاموش ہو جائیں اور امام کی قرأت سنیں۔ الحمد شریف اور سورۃ پڑھنے کی ضرورت نہیں دوسری رکعت ختم کرنے پر تشہد کے لیے بیٹھ جائیں۔ دونوں سجدوں اور تشہد پڑھنے کی حالت میں اس طرح بیٹھا جائے کہ دایاں پاؤں کھڑا رکھیں اور اس کی انگلیاں قبلہ رخ رہیں۔ اور پاؤں بچھا کر بیٹھیں اور پھر تشہد یعنی التحیات پڑھیں۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَ الصَّلٰوۃُ وَ الطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ للّٰہِ وَبَرَکَاتُہ‘ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہ‘ وَرَسُوْلُہ ○

درود شریف: **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○**

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

درود شریف کے بعد کی دعا: **رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ط رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○** (اس کے علاوہ کوئی دوسری مسنون دعا بھی پڑھی جا سکتی ہے)

پھر دائیں اور بعد میں بائیں طرف یہ کہتے ہوئے سلام پھیر دیں: **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ** (جس طرف سلام پھیریں نیت یہ ہو کہ اس طرف کے فرشتوں، تمام مسلمانوں اور جنات کو سلام پیش کر رہا ہوں)

فضائل اہل بیت کرام

اللہ رب العالمین سُبحانہٗ وتعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

”قُل لَّآ اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی O“

﴿الشوریٰ:۲۳﴾

ترجمہ: آپ فرمایئے ، میں نہیں مانگتا اس (دعوتِ حق) پر کوئی معاوضہ بجز قرابت کی محبت کے

امام سیوطی نے درمنثور میں اور بہت سے دیگر مفسرین نے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا:۔

”صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم)! آپ کے وہ کون سے رشتے دار ہیں جن کی محبت ہم پر واجب ہے؟ فرمایا: علی، فاطمہ اور انکی اولاد۔“

زمخشری کی تفسیر کشاف میں لکھا ہے کہ اس آیت کی تفسیر میں ایک طویل حدیث نقل کی گئی ہے جسے امام رازی نے اس حوالے سے تفسیر میں نقل کیا اور وہ یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا:۔”جو شخص آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت پر فوت ہوا اس نے شہادت کی موت پائی، سن لو! جو شخص آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت پر فوت ہوا وہ اس حال میں فوت ہوا کہ اس کے گناہ بخش دیئے گئے ہیں، خبردار! جو شخص آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت پر فوت ہوا وہ تائب ہو کر فوت ہوا جان لو! جو شخص آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت پر فوت ہوا، اسے پہلے ملک الموت اور پھر منکر نکیر جنت کی خوشخبری دیتے ہیں، آگاہ باشید! جو شخص آل محمد کی محبت پر فوت ہوا، اسے اس اعزاز کے ساتھ جنت روانہ کیا جاتا ہے، جس طرح دلہن دولہا کے گھر بھیجی جاتی ہے۔ اچھی طرح سن لو! جو شخص آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت پر فوت ہوا، اس کی قبر میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، جان لو! جو شخص آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت میں فوت ہوا، وہ مسلک اہلسنت والجماعت پر فوت

ہوا، خوب ذہن نشین کرلو! جو شخص آلِ محمد ﷺ کے بغض پر مرا وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کی آنکھوں کے درمیان لکھا ہوگا ''اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید'' خبردار! جو شخص آل محمد ﷺ کے بغض پر مرا وہ کافر مرا، کان کھول کر سن لو! جو شخص آل محمد کے بغض پر مرا وہ جنت کی خوشبو نہیں سونگھے گا''

۱۔ اہل بیت کرام سے اللہ تعالیٰ نے نجس و ناپاکی کو دور فرمایا اور انہیں خوب پاک کیا اور جو چیز ان کے مرتبہ کے لائق نہیں ان سے ان کے پروردگار نے انہیں محفوظ رکھا۔

۲۔ اہل بیت رسول پر دوزخ کی آگ حرام ہے۔

۳۔ صدقہ ان پر حرام کیا گیا ہے کہ صدقہ ، دینے والوں کی ''میل'' ہے۔

۴۔ اول گروہ جس کی حضور ﷺ شفاعت فرمائیں گے ''اہل بیت'' ہیں۔

۵۔ اہل بیت کی محبت فرائض دین سے ہے اور جو شخص ان سے بغض رکھے وہ منافق ہے۔

۶۔ اہل بیت کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کی سی ہے کہ جو اس میں سوار ہوا اس نے نجات پائی اور جو اس سے کترایا وہ ہلاک و برباد ہوا۔

۷۔ اہل بیت کرام اللہ کی وہ مضبوط رسی ہیں جسے مضبوطی سے تھامنے کا ہمیں حکم ملا۔

☆۔ ایک حدیث شریف میں ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں تم میں دو چیزیں چھوڑتا ہوں جب تک تم انہیں نہ چھوڑو گے ہرگز گمراہ نہ ہوگے ایک کتاب اللہ (قرآن کریم) ایک میری آل۔

☆۔ ایک اور حدیث شریف میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اپنی اولاد کو تین خصلتیں سکھاؤ، اپنے نبی ﷺ کی محبت اور اہل بیت کی محبت اور قرآن پاک کی محبت۔

☆۔ نبی کریم ﷺ کا ارشادِ معطر ہے:

''میں تم سے اتنا چاہتا ہوں کہ تم میرے قرابت داروں اور میری اولاد سے محبت کرو اور ان کے معاملہ میں میرا لحاظ کرو'' (تفسیر مظہری، جلد 8 صفحہ 318) (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)

عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ مدینہ طیبہ تشریف لائے اور دیکھا کہ یہود عاشورہ کے دن روزہ رکھتے ہیں، آپ نے وجہ پوچھی تو وہ کہنے لگے کہ اللہ نے اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو فرعون کے مقابلہ میں کامیابی عطا فرمائی تھی لہذا ہم اس کی تعظیم میں روزہ رکھتے ہیں، آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہم حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تم سے زیادہ نسبت رکھتے ہیں، چنانچہ آپ نے اس دن روزہ رکھنے کا حکم جاری فرمایا۔ پھر جب رمضان المبارک کے روزے فرض ہوگئے تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں پہلے عاشورہ کا روزہ رکھنے کا حکم دیا کرتا تھا، اب اختیار ہے جو چاہے رکھے جو چاہے نہ رکھے۔ لہذا یہ روزہ نفلی ہے جو رکھے گا بہت اجر و ثواب پائے گا۔ اور جو نہیں رکھے گا اس پر گناہ نہیں۔

امام الانبیاء احمد مجتبیٰ سرکار دو عالم ﷺ کا ارشاد عالیشان ہے۔ جو شخص دس محرم الحرام کو روزہ رکھے گا۔ مجھے امید ہے کہ اللہ رب العزت اس دن کے روزہ رکھنے کی برکت سے اس شخص کے گزشتہ گناہ معاف فرمادے گا۔ (مسلم شریف)

حضرت ابواللیث سمرقندی علیہ الرحمۃ اپنی سند کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یوم عاشورہ کا روزہ رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اُسے ہزار فرشتوں کا ثواب مرحمت فرماتے ہیں۔ جو عاشورہ کی شام کسی مسلمان کا روزہ افطار کراتا ہے وہ ایسا ہے، گویا اُس نے تمام امت محمدیہ ﷺ کا روزہ افطار کروایا اور انہیں پیٹ بھر کر کھانا کھلایا۔

لہذا تمام مسلمان بھائیوں کو چاہیے کہ عاشورہ کے دن اہل بیت پاک کے احترام اور حصول ثواب کی نیت سے روزہ رکھنے کی کوشش کریں۔

دعوت و تبلیغ کے معمولات

● مقررہ دن اپنے قریبی مرکز تبلیغ پر علی الصبح پہنچ جائیں۔ ● سفید لباس، پانچ کلی ٹوپی، سفید پگڑی اور حسب ضرورت کرایہ آپ کے پاس موجود ہو۔ ● مقررہ وقت پر ''امیر مرکز تبلیغ'' تلاوت قرآن پاک اور نعت شریف سے محفل میلاد کا آغاز کرے، مبلغین کی حاضری لگائے اور اجتماعی تجدید عہد کیا جائے۔ ● مجلس صفہ میں مبلغ بیلیوں کو برابر تقسیم کر دیا جائے، ہر ماہ کا نیا تبلیغی بیان اور مقررہ دینی مسائل یاد اور درست کروائے جائیں اور اس تربیتی نصاب میں سے بیانات پڑھنے کی ہدایت کی جائے۔

● آخر میں دو گھنٹے بعد صلوٰۃ و سلام اور دعا پر مجلس اختتام پذیر کی جائے اور وفود روانہ کیے جائیں۔

● مقررہ مرکز میلاد یا علاقہ میں پہنچنے پر خادم مرکز میلاد، پیر بھائیوں یا ہم عقیدہ بیلیوں سے رابطہ قائم کر کے مسجد میں اعلان کروائیں کہ حضرت کرمانوالہ شریف سے ایک تبلیغی و دعوتی وفد خصوصی پیغام لے کر آیا ہے، تمام اہل علاقہ خصوصاً پیر بھائی بیلیوں سے اپیل ہے کہ مرکز میلاد یا .... مسجد میں تشریف لائیں

● علاقہ بھر میں دورہ کریں، گھر گھر جا کر اور تمام دکانداروں کو سالانہ محفل میلاد کا دعوت نامہ یا دعوتی و تبلیغی بیان یا قریبی جگہ پر محفل میلاد میں شرکت کی دعوت دیں۔ اس دوران نہ کسی سے بحث مباحثہ کریں اور نہ کسی سے کچھ کھائیں پئیں۔ ● مقررہ وقت پر محفل میلاد کا آغاز تلاوت قرآن پاک و نعت شریف سے کریں، اس کے بعد گھر میں میلاد کی برکات اور دعوت و تبلیغ کے لیے ایک دن وقف کرنے کی دعوت یا ماہانہ اصلاحی بیان پڑھ کر سنائیں۔ آخر میں صلوٰۃ و سلام کے تین اشعار، ختم شریف اور دعا مانگی جائے۔

● دعوتی و تبلیغی سلسلے میں شامل ہونے کے لیے بیلیوں کو گھر سے نکلنے، قریبی مرکز تبلیغ پر جانے کی دعوت و ترغیب دیں اور وعدہ یا ارادہ کرنے والے بیلیوں کے نام و پتہ نوٹ کریں اور عہد نامہ تبلیغ پُر کروائیں۔

● اوراد و وظائف حضرت صاحب کرمانوالے رحمۃ اللہ علیہ کے طریقہ کے مطابق سرانجام دیں۔

☆ ہر نماز کے بعد اول آخر گیارہ مرتبہ درودِ پاک بمعہ بسم اللہ شریف گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔

☆ بعد نماز مغرب دوزانو اور مؤدب کچھ دیر بیٹھے رہیں۔ قبل جماعت نماز عشاء حضرت صاحب کرمانوالے رحمۃ اللہ علیہ کے طریقہ کے مطابق درودِ پاک پڑھیں۔

☆ بوقت صبح ۱۲ نوافل تہجد دو، دو کر کے پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ سورۃ اخلاص، دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ تہجد ادا کرنے کے بعد پانچ سو مرتبہ درودِ پاک پڑھیں۔

عہد نامہ دعوت و تبلیغ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ———————— صلی اللہ علیٰ حبیبہٖ محمدٍ و آلہٖ وسلم

میں ———————— ولد ————————

حلفیہ عہد کرتا ہوں کہ دین اسلام کی سربلندی اور فروغِ عشق رسول صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے لیے:

1☆ ہر ماہ کم از کم ———— دن اور ربیع الاوّل شریف میں تین دن مکمل وقف کروں گا۔

2☆ زندگی بھر نماز پنجگانہ، نوافل تہجد، بکثرت درود پاک، ذکر الٰہی اور شریعت کی پابندی کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔

3☆ زندگی بھر عظمتِ رسول پاک صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم و ناموسِ صحابہ و اہل بیت پاک و شان اولیاء اللہ کے تحفظ اور پاسداری کے لیے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کروں گا اور گستاخ، منافقین اور کفار سے جان و مال سے جہاد کے لیے کوشاں رہوں گا۔

4☆ تبلیغِ دین کے لیے تکالیف برداشت کروں گا اور اپنے ساتھ ظلم و زیادتی پر کوئی غصہ یا انتقام نہیں لوں گا بلکہ درگزر کرتے ہوئے ایثار و قربانی، صبر و تحمل اور ہمیشہ اعلیٰ کردار اور اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ نئے مبلغ دعوت و تبلیغ بنانے کی پوری کوشش کروں گا۔

5☆ مرکز کی تمام ہدایات کی پابندی کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں اخلاص سے سرانجام دینے کی پوری کوشش کروں گا اور دربار شریف سے جو ''امیر تبلیغ'' مقرر کیا جائے گا، اس کی اطاعت و فرمانبرداری اپنے آپ پر لازم سمجھوں گا۔

6☆ ہر ماہ دعوتی و تبلیغی دورے پر جانے سے پہلے اس عہد کو تین مرتبہ بغور پڑھوں گا اور زندگی بھر تمام دنیاوی امور پر اس عہد کو فوقیت دوں گا۔

7☆ اصلاح و تربیت کے سالانہ اجتماع محفل میلاد مؤرخہ 14-15 ربیع الاول اور سالانہ عرس مبارک 27-28 فروری میں اس عہد کی اجتماعی تجدید کے لیے شرکت کیا کروں گا اور ہر ماہ گھر پر ماہانہ محفل میلاد پاک منعقد کیا کروں گا۔

8☆ میں حضرت کرمانوالہ شریف کے اغراض و مقاصد اور دعوتی و تبلیغی مشن سے مکمل اتفاق کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ بطفیل حبیب پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) مجھے اس عہد کو عمر بھر پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)